اتوار 12 جنوری، 2020

مضمون۔ ساکرامنٹ

سنہری متن: 1 سیموئیل 15 باب 22 آیت

"کیا خداوند سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے اتنا خوش ہوتا ہے جتنا اِس بات سے کہ خداوند کا حکم مانا جائے؟ دیکھ فرمانبرداری قربانی سے اور بات ماننا مینڈھوں کی چربی سے بہتر ہے۔"

جوابی مطالعہ: یرمیاہ 7 باب 21 تا 24 آیات،

یرمیاہ 11 باب 2 تا 4 آیات

21۔ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے

22۔ جس وقت تمہارے باپ دادا کو ملک مصر سے نکال لایا اُس کو سوختنی قربانی اور ذبیحہ کی بابت کچھ نہیں کہا اور حکم نہیں دیا۔

23۔ بلکہ میں نے اُن کو یہ حکم دیا اور فرمایا کہ میری آواز کے شنوار ہو اور میں تمہارا خدا ہوں گا اور تم میرے لوگ اور جس راہ کی میں تم کو ہدایت کروں اُس پر چلو تا کہ تمہارا بھلا ہو۔

24۔ لیکن انہوں نے نہ سنا نہ کان لگایا بلکہ اپنی مصلحتوں اور برے دل کی سختی پر چلے اور برگشتہ ہوئے اور آگے نہ بڑھے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ تم اِس عہد کی باتیں سنو اور بنی یہودہ اور یروشلیم کے باشندوں سے بیان کرو۔

3۔ اور تُو اُن سے کہہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ لعنت اُس انسان پر جو اِس عہد کی باتیں نہیں سنتا۔

4۔ جو میں نے تمہارے باپ دادا سے اُس وقت فرمائیں جب میں اُن کو ملک مصر سے لوہے کے تنور سے یہ کہہ کر نکال لایا کہ تم میری آواز کی فرمانبرداری کرو اور جو کچھ میں نے تم کو حکم دیا ہے اُس پر عمل کرو تو تم میرے لوگ ہو گے اور میں تمہارا خدا ہوں گا۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ خروج 19 باب 3 تا 6 آیات

3۔ اور موسیٰ اُس پر چڑھ کر خدا کے پاس گیا اور خداوند نے اُسے پہاڑ پر سے پکار کر کہا تو یعقوب کے خاندان سے یوں کہہ اور بنی اسرائیل کو سنا دے۔

4۔ کہ تم نے دیکھا کہ میں نے مصریوں سے کیا کیا کیا اور تم کو گویا عقاب کے پروں پر بٹھا کر اپنے پاس لے آیا۔

5۔ سو اب اگر تم میری بات مانو اور میرے عہد پر چلو تو سب قوموں میں سے تم ہی میری خاص ملکیت ٹھہرو گے کیونکہ ساری زمین میری ہے۔

6۔ اور تم میرے لئے کاہنوں کی ایک مملکت اور ایک مقدس قوم ہو گے۔ انہی باتوں کو تُو بنی اسرائیل کو سنا دینا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ استثنا 4 باب 39، 40 آیات

39۔ پس آج کے دن تو جان لے اور اِس بات کو اپنے دل میں جما لے کہ اوپر آسمان میں اور نیچے زمین پر خداوند ہی خدا ہے اور کوئی دوسرا نہیں۔

40۔ سو تو اُس کے آئین اور احکام کو جو میں تجھ کو آج بتاتا ہوں ماننا تاکہ تیرا اور تیرے بعد تیری اولاد کا بھلا ہو اور ہمیشہ اُس ملک میں جو خداوند تیرا خدا دیتا ہے تیری عمر دراز ہو۔

3۔ مرقس 1 باب 14، 15، 21 تا 27 آیات

14۔ پھر یوحنا کے پکڑوائے جانے کے بعد یسوع نے گلیل میں آکر خدا کی بادشاہی کی منادی کی۔

15۔ اور کہا کہ وقت پورا ہو گیا ہے اور خدا کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔ توبہ کرو اور خوشخبری پر ایمان لاؤ۔

21۔ پھر وہ کفرنحوم میں داخل ہوئے اور وہ فی الفور سبت کے دن عبادت خانہ میں جا کر تعلیم دینے لگا۔

22۔ اور لوگ اُس کی تعلیم سے حیران ہوئے کیونکہ وہ اُن کو فقیہوں کی طرح نہیں بلکہ صاحبِ اختیار کی طرح تعلیم دیتا تھا۔

23۔ اور فی الفور اُن کے عبادت خانہ میں ایک شخص ملا جس میں ناپاک روح تھی۔ وہ یوں کہہ کر چلایا۔

24۔ کہ اے یسوع ناصری! ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تو ہم کو ہلاک کرنے آیا ہے؟ میں تجھے جانتا ہوں کہ تو
کون ہے۔ خدا کا قدوس ہے۔

25۔ یسوع نے اُسے جھڑک کر کہا چپ رہ اور اِس میں سے نکل جا۔

26۔ پس وہ ناپاک روح اُسے مروڑ کر اور بڑی آواز سے چلا کر اُس میں سے نکل گئی۔

27۔ اور سب لوگ حیران ہوئے اور آپس میں یہ کہہ کر بحث کرنے لگے کہ یہ کیا ہے؟ یہ تو نئی تعلیم ہے! وہ
ناپاک روحوں کو بھی اختیار کے ساتھ حکم دیتا ہے اور وہ اُس کا حکم مانتی ہیں۔

4۔ یوحنا14 باب9(کہاتک)،12،13،15آیات

9۔ یسوع نے کہا

12۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ اِن سے بھی
بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔

13۔ اور جو کچھ تم میرے نام سے چاہو گے میں وہی کروں گا تاکہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔

15۔ اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو گے۔

5۔ مرقس14 باب1،16،17،22تا25آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔ دو دن کے بعد فَسح اور عیدِ فطیر ہونے والی تھی اور سردار کاہن اور فقیہ موقع ڈھونڈ رہے تھے کہ اُسے فریب سے پکڑ کر قتل کریں۔

16۔ پس شاگرد چلے گئے اور شہر میں جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا اور فسح کو تیار کیا۔

17۔ جب شام ہوئی تو وہ اُن بارہ کے ساتھ آیا۔

22۔ اور وہ کھا ہی رہے تھے کہ اُس نے روٹی لی اور برکت دے کر توڑی اور اُن کو دی اور کہا لو یہ میرا بدن ہے۔

23۔ پھر اُس نے پیالہ لے کر شکر کیا اور اُن کو دیا اور اُن سبھوں نے اُس میں سے پیا۔

24۔ اور اُس نے اُن سے کہا یہ میرا عہد کا وہ خون ہے جو بہتوں کے لئے بہایا جاتا ہے۔

25۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ انگور کا شیرہ پھر کبھی نہ پیوں گا اُس دن تک کہ خدا کی بادشاہی میں نیا نہ پیوں۔

6۔ یوحنا 19 باب 1، 17، 18 (تا پہلا ،)

1۔ اِس پر پلاطوس نے یسوع کو لے کر کوڑے لگوائے۔

17۔ اور وہ اپنی صلیب آپ اٹھائے ہوئے اُس جگہ تک باہر گیا جو کھوپڑی کی جگہ کہلاتی ہے۔ جس کا عبرانی میں ترجمہ گلگتا ہے۔

18۔ وہاں اُنہوں نے اُس کو مصلوب کیا۔

7۔ یوحنا 21 باب 1 (تا :)، 14 تا 17 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔اِن باتوں کے بعد یسوع نے پھر اپنے آپ کو تبریاس کی جھیل کے کنارے شاگردوں پر ظاہر کیا۔

14۔یسوع مردوں میں سے جی اٹھنے کے بعد یہ تیسری بار شاگردوں پر ظاہر ہوا۔

15۔اور جب کھانا کھا چکے تو یسوع نے شمعون پطرس سے کہا اے شمعون یوحنا کے بیٹے تُو اِن سے زیادہ مجھ سے محبت رکھتا ہے؟اُس نے اُس سے کہا ہاں اے خداوند تُو تو جانتا ہی ہے کہ میں تجھے عزیز رکھتا ہوں۔اُس نے اُس سے کہا۔تُو میرے برّے چرا۔

16۔اُس نے دوبارہ اُس سے پھر کہا اے شمعون یوحنا کے بیٹے تُو مجھ سے محبت رکھتا ہے؟اُس نے کہا ہاں اے خداوند تُو تو جانتا ہی ہے کہ میں تجھ کو عزیز رکھتا ہوں۔اُس نے اُس سے کہا تُو میری بھیڑوں کی گلہ بانی کر۔

17۔اُس نے تیسری بار اُس سے کہا اے شمعون یوحنا کے بیٹے کیا تُو مجھے عزیز رکھتا ہے؟ چونکہ اُس نے تیسری بار کہا کیا تُو مجھے عزیز رکھتا ہے اِس سبب سے پطرس نے دلیر ہو کر اُس سے کہا اے خداوند! تُو تو سب کچھ جانتا ہے۔تجھے معلوم ہی ہے کہ میں تجھے عزیز رکھتا ہوں۔یسوع نے اُس سے کہا تُو میری بھیڑیں چرا۔

8۔ رومیوں 6 باب 16 تا 18 آیات

16۔کیا تم نہیں جانتے کہ جس کی فرمانبرداری کے لئے اپنے آپ کو غلاموں کی طرح حوالہ کر دیتے ہو اُسی کے غلام ہو جس کے فرمانبردار ہو خواہ گناہ کے جس کا انجام موت ہے خواہ فرمانبرداری کے جس کا انجام راستبازی ہے۔

17۔ لیکن خدا کا شکر ہے اگر تم گناہ کے غلام تھے تو بھی دل سے اُس تعلیم کے فرمانبردار ہو گئے جس کے سانچے میں تم ڈھالے گئے تھے۔

18۔ اور گناہ سے آزاد ہو کر راستبازی کے غلام ہو گئے۔

9۔ 2 کرنتھیوں 10 باب 3 تا 5 آیات

3۔ کیونکہ ہم اگرچہ جسم میں زندگی گزارتے ہیں مگر جسم کے طور پر لڑتے نہیں۔

4۔ اس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں بلکہ خدا کے نزدیک قلعوں کو ڈھا دینے کے قابل ہیں۔

5۔ چنانچہ ہم تصورات اور ہر ایک اونچی چیز کو جو خدا کی پہچان کے برخلاف سر اٹھائے ہوئے ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قید کر کے مسیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں۔

سائنس اور صحت

1۔ 295:5۔8

خدا کائنات کو، بشمول انسان، خلق کرتا اور اُس پر حکومت کرتا ہے، یہ کائنات روحانی خیالات سے بھری پڑی ہے، جنہیں وہ تیار کرتا ہے، اور وہ اُس عقل کی فرمانبرداری کرتے ہیں جو انہیں بناتی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ 29-21:183

الٰہی عقل بجا طور پر انسان کی مکمل فرمانبرداری، پیار اور طاقت کا مطالبہ کرتی ہے۔ اس سے کم وفاداری کے لئے کوئی تحفظات نہیں رکھے جاتے۔ سچائی کی تابعداری انسان کو قوت اور طاقت فراہم کرتی ہے۔ غلطی کو سپردگی طاقت کی کمی کو بڑھا دیتی ہے۔

سچائی تمام تر بدیوں اور مادیت پسندی کے طریقوں کو اصل روحانی قانون کے ساتھ باہر نکال دیتی ہے، یعنی وہ قانون جو اندھے کو بینائی، بہرے کو سماعت، گونگے کو آواز اور مفلوج کو پاؤں دیتا ہے۔

3۔ 20-17:7

خدا سے لاعلمی مزید ایمان کے راستے کا پتھر نہیں رہا۔ وفاداری کی واحد ضمانت اُس ہستی سے متعلق درست فہم ہے جسے بہتر طور پر جاننا ہی ابدی زندگی ہے۔

4۔ 13-7:140

مادی نہیں بلکہ روحانی طور پر ہم اُسے بطور عقل، بطور زندگی، سچائی اور محبت جانتے ہیں۔ ہم الٰہی فطرت کو سمجھنے اور، جسمانیت پر مزید جنگ نہ کرتے ہوئے بلکہ ہمارے خدا کی بہتات سے شادمانی کرتے ہوئے، سمجھ کے ساتھ اُس سے پیار کرنے کے تناسب میں اُس کی فرمانبرداری اور عبادت کریں گے۔ تو مذہب پھر دل کا ہوگا دماغ کا نہیں۔

5۔ 22-18:182

بدن پر عقل کی حکمرانی کو نام نہاد مادی قانون پر فوقیت حاصل ہونی چاہئے۔ مادی قانون کی فرمانبرداری روحانی قانون کی مکمل فرمانبرداری سے روکتی ہے، یعنی وہ قانون جو مادی حالتوں پر فتح پاتا ہے اور مادے کو عقل کے قدموں کے نیچے کر دیتا ہے۔

6۔ 25:13-31

یسوع نے اظہار کی بدولت زندگی کا طریقہ کار سکھایا، تاکہ ہم یہ سمجھ سکیں کہ کیسے الٰہی اصول بیمار کو شفا دیتا، غلطی کو باہر نکالتا اور موت پر فتح مند ہوتا ہے۔ کسی دوسرے شخص کی نسبت جس کا اصل کم روحانی ہو یسوع نے خدا کی مثال کو بہت بہتر انداز میں پیش کیا۔ خدا کے ساتھ اُس کی فرمانبرداری سے اُس نے دیگر سبھی لوگوں کی نسبت ہستی کے اصول کو زیادہ روحانی ظاہر کیا۔ اسی طرح اُس کی اس نصیحت کی طاقت ہے کہ ”اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو گے۔“

اگرچہ گناہ اور بیماری پر اپنا اختیار ظاہر کرتے ہوئے، عظیم معلم نے کسی صورت دوسروں کو اُن کے تقویٰ کے مطلوبہ ثبوت دینے میں مدد نہیں کی۔ اُس نے اُن کی ہدایت کے لئے کام کیا، کہ وہ اِس طاقت کا اظہار اُسی طرح کریں جیسے اُس نے کیا اور اِس کے الٰہی اصول کو سمجھیں۔ استاد پر مکمل ایمان اور وہ سارا جذباتی پیار جو ہم اُس پر نچھاور کر سکتے ہیں، صرف یہی ہمیں اُس کی تقلید کرنے والے نہیں بنائیں گے۔ ہمیں جا کر اُسی کی مانند کام کرنا چاہئے، وگرنہ ہم اُن بڑی برکات کو فروغ نہیں دے رہے جو ہمارے مالک نے ہمیں عطا کرنے کے لئے کام کیا اور تکلیف اٹھائی۔ مسیح کی الوہیت کا اظہار یسوع کی انسانیت میں کیا گیا تھا۔

7۔ 20:14-23

یسوع نے ہماری کمزوریاں سہیں؛ وہ بشری عقیدے کی غلطی کو جانتا تھا اور ”اُس کے مار کھانے سے (غلطی کو رد کرنے سے) ہم نے شفا پائی“۔ ”آدمیوں میں حقیر و مردود ہوتے ہوئے“، حقارت کے بدلے برکتیں دیتے ہوئے، اُس نے انسانوں کو اُن کے خود کے مخالف تعلیم دی، اور جب غلطی نے سچائی کی طاقت کو محسوس

کیا تو کوڑے اور صلیب اُس عظیم معلم کے منتظر تھے۔ یہ جانتے ہوئے کبھی نہ جھکا کہ الٰہی حکم کی فرمانبرداری کرنا اور خدا پر بھروسہ کرنا گناہ سے پاکیزگی کی جانب جانے والی نئی راہ کو استوار کرنا اور اُس پر چلنا نجات بخشتا ہے۔

8۔ 2-15:32

"جب وہ کھا رہے تھے تو یسوع نے روٹی لی اور برکت دے کر توڑی اور شاگردوں کو دے کر کہا لو کھاؤ۔ یہ میرا بدن ہے۔ پھر پیالہ لے کر شکر کیا اور اُن کو دے کر کہا تم سب اس میں سے پیو۔"

اگر اس ساکرامنٹ کو روٹی اور مے کے استعمال پر محدود کر دیا جائے تو حقیقی جوہر روحانی طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ شاگردوں نے روٹی کھالی تھی، تاہم یسوع نے دعا کر کے انہیں روٹی دی۔ ظاہری لحاظ سے یہ شاید احمقانہ ہو، لیکن اس کے روحانی مفہوم میں یہ فطری اور خوبصورت بات تھی۔ یسوع نے دعا کی، اُس نے مزید روشن، مزید روحانی خیالات کے ساتھ اپنے دل کو تازہ دم کرنے کے لئے مادی حواس سے لیا۔

وہ فسح جو یسوع نے اپنے شاگردوں کے ساتھ نیسان کے مہینے میں اپنے مصلوب ہونے سے قبل کھائی وہ ایک غمگین موقع تھا، ایک سوگوار کھانا جو دن کے آخر پر، پر نور چاندنی میں تھا جس کے ساتھ تیزی سے گہرے سایے ارد گرد پھیل رہے تھے؛ اور اس کھانے نے مادے کے لئے یسوع کی رسم پرستی یا منظوری کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا۔

9۔ 22۔12:31(تا)۔

مسیحی فرائض کی فہرست میں سب سے پہلا فرض اُس نے اپنے پیروکاروں کو سکھایا وہ سچائی اور محبت کی شفائیہ قوت ہے۔ اُس نے بے جان رسموں کو کوئی اہمیت نہیں دی۔ یہ زندہ مسیح، عملی سچائی ہی ہے جو مسیح کو اُن سب کے لئے "قیامت اور زندگی" بناتا ہے جو کاموں میں اُس کی پیروی کرتے ہیں۔ اُس کے بیش قیمت احکامات کی

فرمانبرداری کرتے ہوئے، جتنا ہم یہ سمجھ سکیں اتنا اُس کے اظہار کی پیروی کرتے ہوئے، ہم اُس کے پیالے میں سے پیتے ہیں، اُس کی روٹی میں شریک ہوتے ہیں، اور اُس کی پاکیزگی میں بپتسمہ پاتے ہیں، اور بالا آخر ہم جو موت پر فتح مند ہوتا ہے اُس الٰہی اصول کے مکمل فہم میں اُس کے ساتھ بیٹھیں گے، آرام کریں گے۔

10۔ 11-5:14

ہم ''دو مالکوں کی غلامی،'' نہیں کر سکتے۔ ''خداوند کے وطن،'' میں رہنا محض جذباتی خوشی یا ایمان رکھنا نہیں بلکہ زندگی کا اصل اظہار اور سمجھ رکھنا ہے جیسا کہ کرسچن سائنس میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ''خداوند کے وطن'' میں رہنا خدا کی شریعت کا فرمانبردار ہونا، مکمل طور پر الٰہی محبت کی، روح کی نہ کہ مادے کی، حکمرانی میں رہنا ہے۔

11۔ 31-23:458

پس خود میں ایک قانون کی شکل اختیار کرتے ہوئے مسیحی سائنسی انسان الٰہی شریعت کی عکاسی کرتا ہے۔ وہ کسی انسان پر تشدد نہیں کرتا۔ نہ ہی وہ جھوٹا الزام تراش ہے۔ کرسچن سائنسدان بڑی دانائی سے اپنی راہ ہموار کرتا ہے، اور وہ الٰہی عقل کی ہدایات کی پیروی کرنے میں متواتر اور ایماندار ہوتا ہے۔ زندگی گزارنے اور اس کے ساتھ شفا دینے اور تعلیم دینے کے وسیلہ سے اسے یہ ثابت کرنا چاہئے کہ مسیح کی راہ ہی وہ واحد راہ ہے جس کی بدولت بشر یکسر گناہ اور بیماری سے نجات پاتے ہیں۔

12۔ 17-10:34

اگر وہ سب جنہوں نے ساکرامنٹ میں حصہ لیا یسوع کے دکھوں کی حقیقتاً یادگاری منائی تھی اور اُس کے پیالے میں سے پیا تھا تو وہ دنیا میں انقلاب برپا کر دیتے۔ وہ سب جو مادی علامات کے وسیلہ اُس کی یادگاری کے

متلاشی ہیں وہ صلیب اٹھائیں گے، بیماروں کو شفا دیں گے، بدروحوں کو نکالیں گے اور مسیح، سچائی کی خوشخبری غریبوں، منفی سوچ والوں، کو دیں گے، وہ ہزار سالہ دور لائیں گے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظرانداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔